www.KitaboSunnat.com

(۷) مخنث جانور کی قربانی درست ہے، عدم جواز کی کوئی وجہ نہیں۔ تذکیر و تانیث کا شرع میں تعین نہیں

س: بے نماز مسلمان کا ذبیحہ درست ہے یا نہیں؟

(۸) بے نماز کے ذبیحہ سے بچنا چاہیے۔

س: مشرک کے ذبیحہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(۹) مشرک کے ذبیحہ سے اجتناب ضروری ہے البتہ یہود و نصاری کا ذبیحہ اس سے مستثنیٰ ہے۔

س: مشینی ذبیحہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(۱۰) مشینی ذبیحہ درست نہیں کیونکہ اس طرح خون نہیں بہتا جب کہ حدیث میں ہے ما أنهر الدم (جو چیز خون بہائے) اور جواہر الفقہ (۴۱۶/۲) میں ہے: "اتنی بات متعین ہے کہ اگر جانور کی رگیں نہیں کاٹی گئیں یا ذبح کرنے والا مسلمان یا کتابی نہیں ہے یا سب کچھ ہے مگر ذبح کے وقت اللہ کا نام لینا قصداً چھوڑ دیا یا کسی غیر اللہ کا نام اس پر ذکر کیا ہے تو وہ ذبیحہ حلال نہیں۔"

کسی مشین میں شرائطِ مذکورہ کی خلاف ورزی نہ ہو تو اس کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے اور ان سے ایک شرط بھی فوت ہو جائے تو ذبیحہ حرام ہو جائے گا اور جب تک صحیح صورت معلوم نہ ہو اس وقت تک مشینی ذبیحہ کے گوشت سے احتیاط کرنا واجب ہے...... واللہ اعلم!

س: کسی مسلمان کے پاس صرف ۲۰۰۰/ ہزار روپیہ ہے۔ کیا وہ بھی زکوٰۃ ادا کرے گا؟

(۱۱) زکوٰۃ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت پر واجب ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ دو ہزار روپے آج کل اس کی قیمت سے کم ہیں لہٰذا اس میں زکوٰۃ واجب نہیں۔

س: فی زمانہ کم از کم کتنے ہزار روپیہ نقدی ہو تو زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہو گی؟

(۱۲) ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت، جو بھی موجودہ نرخ کے حساب سے ہو۔

س: زکوٰۃ کا نصاب نقدر قوم میں سونے کی بنیاد پر ہو گا یا چاندی کی؟

(۱۳) نقدی / رقم میں زکوٰۃ کا نصاب چاندی کی بنیاد پر ہو گا کیونکہ یہ صحیح ترین نص سے ثابت ہے۔

س: ایک شخص کے پاس اتنی نقد رقم ہے کہ وہ حج کر سکتا ہے مگر اس کا خیال ہے کہ ابھی حج کے مہینہ میں چند ماہ باقی ہیں لہٰذا وہ کوئی کاروبار شروع کرتا ہے اور حج سے محروم ہو جاتا ہے۔ جب کہ دوسرا ایسا ہی شخص حج کر لیتا ہے جبکہ تیسرا شخص ایسا ہے کہ اس کے پاس عین حج کے مہینہ میں زادِ راہ پورا ہے مگر وہ کاروبار وغیرہ کو ترجیح دیتا ہے اور حج نہیں کرتا...... ان تینوں اشخاص کے طرزِ عمل از روئے شریعت کیسے ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ